عشرۂ ذی الحِجَّہ کی عظمت وفضیلت

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِعَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ، وَفَضَّلَ الْعِبَادَةَ فِيهَا عَلَى سَائِرِ الْأَوْقَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ)(١).

رفیقانِ ملت اسلامیہ ! میرے عزیز بھائیو! ذی الِحجَّہ کے ابتدائی دس دن انتہائی عظیم اور بڑے بابرکت ہیں اس عشرے کی عظمت وفضیلت کیلئے یہی بات کافی ہے کہ باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ نے اسکی قسم کھائی ہے:(وَالْفَجْرِ * وَلَيَالٍ عَشْرٍ)(٢). قسم ہے فجر (کے وقت) کی اور (ذی الِحجَّہ کی) دس راتوں کی، بلاشبہ یہ بہت متبرک اوقات اور افضل ترین ایام ہیں، نبی رحمۃً لِلّعٰلَمِیْن ﷺ کا ارشادگرامی ہے:«أَفْضَلُ أَيَّامِ

(١) البقرة: ١٩٧.
(٢) الفجر: ١-٢.

الدُّنْيَا أَيَّامُ الْعَشْرِ»[1]. دنیا کے دنوں میں افضل ترین ذی الِحجَّہ کے دس دن ہیں ، سرور کونین ﷺ نے ہمیں ان بابرکت ایام کی قدر دانی کی ترغیب دلائی ہے اور نیک اعمال اور طاعات کے اہتمام تاکید فرمائی ہے چنانچہ ارشاد ہے: «مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهِنَّ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ»[2]. اللہ تعالی کو نیک عمل جتنا ان دس دنوں میں محبوب ہے اتنا کسی دوسرے دن میں نہیں

عشرۂ ذی الِحجَّہ کی قدر کرنے والو! اس عشرے میں نماز، روزہ، حج، صدقہ ،قربانی، اور ذِکر اللہ جیسی بہت ساری عبادتیں اکٹھی ہوجاتی ہیں یہ خصوصیت کسی دوسرے وقت کو حاصل نہیں اسی لئے صحابۂ کرام علماء عظام اور سلف صالحین عشرۂ ذی الِحجَّہ کو غنیمت سمجھتے اور ان ایام میں قرآن کی بکثرت تلاوت کرتے اور اذکار واوراد اور تکبیرات وتسبیحات کا اہتمام کرتے[3] اسی طرح سنن ونوافل صیام وصدقات اور دعاء وتسبیحات میں مشغول رہتے اور باری تعالی کے اس فرمان پر عمل کرتے: (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ)[4] تاکہ وہ معلوم دنوں میں اللہ

(١) أخرجه البزار، وقال الهيثمي في مجمع الزوائد: (٤/١٧): رجاله ثقات.
(٢) الترمذي: ٧٥٧.
(٣) البخاري تعليقا، كتاب العيدين، باب فَضْلِ الْعَمَلِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.
(٤) الحج: ٢٨.

کا ذِکرکریں،سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ آیت کریمہ میں ایامِ معلومات سے ذی الحِجَّہ کے دس دن مراد ہیں ِ(۱) ایک حدیث میں رسول رحمت ﷺ نے ہمیں ان دس دنوں میں کثرت کے ساتھ اللہ کی حمد وثنا اور اسکی تعظیم و تکبیر کی ترغیب دلائی ہے چنانچہ ارشاد ہے: «مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمَ عِنْدَ اللَّهِ وَلَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَمَلِ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ، وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ»(۲). ان دس دنوں کے مقابلے میں دوسرے کوئی ایام ایسے نہیں جو اللہ کے نزدیک ان سے زیادہ عظمت والے ہوں اور جن میں عمل صالح اللہ کو ان دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب ہو لہذا ان میں: لا إله إلا الله، الله أكبر، اور الحمد لله. کثرت کے ساتھ پڑھا کرو ، یااللہ ! ہمیں اور ہماری اولاد کو عشرۂ ذی الحِجَّہ کی قدردانی کی اور اعمال صالحہ کی توفیق دیدے اور ہم کو کثیر اجر وثواب عطا فرمادے

* * *

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(۱) البخاري تعليقا، كتاب العيدين، باب فَضْلِ الْعَمَلِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.
(۲) أحمد: ۵۵۷۵.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! ایک مؤمن کو عشرۂ ذی الحِجَّہ کی خوب قدر کرنی چاہیے، تمام اوقات و لمحات کو کام میں لانا چاہیے اور ہر قسم کی نیکی اور بھلائی کرنی چاہیے پس فجر کی نماز باجماعت سے ہمیں اپنا دن شروع کرنا چاہیے نماز کے بعد اللہ کا ذکر اور دعا کرنی چاہیے اسی طرح باقی نمازوں کی بھی پابندی کرنی چاہیے کثرت سے نوافل ادا کرنی چاہیے، اپنی سہولت کے مطابق روزہ رکھنا چاہیے چاہیے قربانی کے ایام میں قربانی کرنی چاہیے اور صدقات و خیرات کا اہتمام کرنا چاہیے نیز ہر وقت اللہ کے ذِکر میں مشغول رہنا چاہیے ایک صاحب نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیں جس پر میں جم جاوں اور پابندی سے اس پر عمل کرتا رہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: «لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ»[١]. تمھاری زبان ہر وقت اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہیے اور ہمیشہ اس میں مشغول رہنی چاہیے، آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن: ہمارے لئے اپنے احکام و مرضیات پر

(١) الترمذي: ٣٣٧٥، وابن ماجه: ٣٧٩٣.

عمل آسان کردے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے *** هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِين.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

نوٹ: اقامت کے بعد خطیب کو مندرجہ ذیل اعلان کرنا ہے

برادرانِ اسلام! شدید گرمی یا کوئی دوسرا عذر ہو تو مسجد کے باہر، پاک وصاف جوتے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے

خطیب کی چند ذمہ داریاں: (۱) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (۲) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (۳) کوشش ہو کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے (٤) نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیا جائے کہ دورانِ نماز بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک لگانے کی یاددہانی کرادی جائے *